آنکھوں کی نذر

○ ختم نبوت کے باغی کہتے ہیں کہ نبوت رحمت خداوندی ہے۔ اگر نبوت بند ہو گئی تو رحمت بند ہو گئی لہذا نبوت کا ختم ہونا رحمت نہیں بلکہ زحمت ہے۔ اس لئے اس رحمت کو جاری رکھنے کے لئے نبوت جاری ہے۔ ہم باغیان ختم نبوت سے کہتے ہیں کہ نبوت بہت بڑی رحمت خداوندی ہے۔ ہاں نبوت کی پہلی رحمت آدم علیہ السلام کی صورت میں آئی پھر یہ رحمت کبھی نوحؑ کی صورت میں ظاہر ہوئی۔ کبھی ابراہیمؑ کی شکل میں، کبھی داوٗدؑ کی شکل میں، کبھی موسیٰؑ کی شکل میں اور کبھی رحمت عیسیٰ علیہ السلام کی صورت میں تشریف لائی۔ لیکن یہ رحمتیں مخصوص مقامات اور مخصوص زمانوں کے لئے تھیں۔ ان میں کوئی بھی رحمت دائمی، ہمہ گیر اور عالمگیر نہ تھی۔ لیکن جب محبوب رب العالمین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اس گلشن ہستی میں رونق افروز ہوئے تو مالک کائنات نے پوری کائنات کو مخاطب کر کے یہ مژدہ جان فزا سنا دیا۔

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین

(ترجمہ) "اور نہیں بھیجا ہم نے آپؐ کو مگر تمام جہاں والوں کے لئے رحمت بنا کر"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کو رب العزت نے سارے جہانوں اور سارے زمانوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا۔ اس کے ساتھ ہی رحمت کا سلسلہ جو ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا تھا۔ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم شخصیت پر ختم ہو گیا اور رحمت اپنی تکمیل و معراج کو پہنچ گئی۔ اس کی مزید تفہیم کے لئے اس مثال کو دیکھئے۔ آسمان نبوت خالی پڑا تھا۔ نبوت کا کوئی بھی ستارہ ابھی آسمان نبوت پر چمکا نہیں تھا۔ نبوت کا پہلا ستارہ آدم علیہ السلام کی صورت میں چمکا، پھر نوح علیہ السلام کا ستارہ منور ہوا، پھر ابراہیم علیہ السلام کا ستارہ ضوفشاں ہوا، کہیں ہود

علیہ السلام کا ستارہ ضیا بار ہوا' کہیں یعقوب علیہ السلام کا ستارہ جگمگانے لگا' کہیں عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کا ستارہ تابندہ ہوا۔ ستارے آتے رہے اور اپنی اپنی روشنیاں بکھیرتے رہے۔ حتیٰ کہ آسمان نبوت ان ستاروں سے بھر گیا۔ مگر دنیا میں اجالا نہ ہوا' دن نہ نکلا۔ ابھی رات ہی رات تھی۔ پھر فاران کی چوٹیوں سے وہ آفتاب نبوت طلوع ہوا۔ جس کی ضیا بار کرنوں نے اندھیروں کے سینے چیر دیئے' کفر و شرک کے سائے چھٹ گئے' سحر کا سپیدہ نمودار ہوا اور یہ ظلمت کدہ کائنات بقعہ نور بن گئی۔ پھر آفتاب نبوت نے اعلان کر دیا کہ اب کسی ستارے سے روشنی لینے کی ضرورت نہیں۔ پوری دنیا کو روشن کرنے کے لئے میں اکیلا ہی کافی ہوں اور میں قیامت کی آخری شام تک روشن ہوں۔ مندرجہ بالا مثال سے ہر صاحب فہم یہ سمجھ گیا کہ جس طرح آفتاب کی موجودگی میں کسی ستارے سے روشنی لینے کی ضرورت نہیں اسی طرح خاتم النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر نبوت کی موجودگی میں کسی نبی کی نبوت کی ضرورت نہیں۔

○ قادیانی کہتے ہیں کہ مرزا قادیانی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کی وجہ سے نبوت ملی' اس نے سرورؐ کائنات کی اتباع کا حق ادا کر دیا۔ وہ فنا فی الرسول تھا اور وہ نبوت کے راستے پر چلتے چلتے خود نبی بن گیا (نعوذ باللہ)

ان عیاروں' مکاروں' دغا بازوں اور جعلسازوں سے کوئی پوچھے کہ کیا حضرت ابو بکر صدیقؓ' حضرت عمر فاروقؓ' حضرت عثمان غنیؓ' حضرت علی المرتضیٰؓ' حضرت طلحہؓ' حضرت زبیرؓ' حضرت بلال حبشیؓ' حضرت عبدالرحمانؓ بن عوف' حضرت سلیمان فارسیؓ' حضرت ابو ہریرہؓ' حضرت خالد بن ولیدؓ' حضرت انسؓ' حضرت عباسؓ' حضرت ابو ذرؓ' حضرت جابرؓ' حضرت معاذؓ بن جبلؓ' حضرت عبداللہؓ بن مسعود' حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ' حضرت سعدؓ اور حضرت زیدؓ بن ثابتؓ ایسے جلیل القدر صحابہ کرام' امام بخاریؒ' امام مالکؒ' امام احمد بن حنبلؒ' امام ترمذیؒ' ابن ماجہؒ' طبرانیؒ' ابو نعیمؒ' ابن حبانؒ' ابن عساکرؒ' ابن جوزیؒ' حافظ ابن حجرؒ' طحاویؒ' اور نسائیؒ ایسے محدثینؒ' ابن کثیرؒ' علامہ زمخشریؒ' سید محمود آلوسیؒ' علامہ بغویؒ' امام رازیؒ' قاضی بیضاویؒ' علامہ جلال الدین سیوطیؒ' قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ اور علامہ اسماعیل حقیؒ ایسے مفسرین کتاب چشتی اجمیریؒ' حضرت علی ہجویریؒ' بابا فرید

گنج شکرؒ حضرت میاں میرؒ نظام الدین اولیاءؒ قطب الدین بختیار کاکیؒ اور مجدد الف ثانیؒ ایسے اولیائے کرامؒ اور صوفیائے عظام نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع نہیں کی؟

اطاعت کی تو تمہارے بناسپتی نبی مرزائے قادیانی نے جس نے فرنگی کی گود میں بیٹھ کر نبوت کا ڈرامہ رچایا' دین اسلام کی اقداری قبا پھاڑنے کی ناپاک جسارت کی۔ قرآنی آیات میں تحریف کے جھکڑ چلائے' احادیث رسولؐ کو اپنے غدار تحریر قلم سے مسخ کیا' شعائر اللہ کو ابلیسی بلڈوزروں سے کچل ڈالا' اپنی زہریلی زبان سے جہاد کو حرام قرار دے دیا۔ دشمن اسلام فرنگی کی اطاعت کو فرض قرار دے دیا اور پوری امت مسلمہ کی اجلی پیشانی پر کفر کا ٹھپہ لگا دیا۔

قفس ارتداد کے اسیر قادیانیو! تمہارے انگریزی برانڈ نبی کی اطاعت کا یہ عالم کہ وہ عورتوں سے منہ کالا کرتا تھا' افیون کھاتا تھا' شراب کے جام لنڈھاتا تھا' بے تحاشا گالیاں بکتا تھا۔ مریدوں کا چندہ ہڑپ کر کے بیوی کے زیورات بناتا تھا۔ حیا سوز شاعری کرتا تھا' محمدی بیگم سے شادی رچانے کے لئے غلیظ خط و کتابت کرتا تھا اور مسلمانوں کو رسولؐ رحمت کے دین سے ہٹا کر انہیں مرتد بنا کر جہنم کے گڑھے میں پھینکتا تھا۔ کیا یہی اطاعت ہے؟ کیا یہی اتباع ہے؟ کیا یہی پیروی ہے؟ ع

شرم تم کو مگر نہیں آتی

جھوٹی نبوت کے فریب خوردہ انسانو! نبوت ایک عطائی اور وہبی گوہر ہے۔ کوئی شخص اطاعت' اتباع' عبادت' ریاضت' محنت اور لیاقت کے ذریعے منصب نبوت پر فائز نہیں ہو سکتا' اگر نبوت ان اوصاف کے حصول سے ملتی ہوتی تو ابوبکرؓ کا کون ثانی تھا۔ عمرؓ کا کون ہمسر تھا' عثمانؓ کا کون مثیل تھا' علیؓ کا کون مقابل تھا اور دیگر صحابہؓ ان اوصاف میں کتنے ممتاز تھے؟ لیکن ان میں سے کسی نے دعویٰ نبوت نہ کیا بلکہ ہمیشہ خاتم النبیینؐ کی ختم نبوت کا اعلان اور تحفظ کیا اور اس عقیدہ کی عصمت پر ڈاکہ ڈالنے والوں کی سرکوبی کی اور اس راہ میں کبھی بھی کسی قربانی سے دریغ نہ کیا۔

رخ مصطفیٰؐ ہے وہ آئینہ کہ اب ایسا دوسرا آئینہ
نہ ہماری بزم خیال میں نہ دکان آئینہ ساز میں

کلمہ طیبہ اور دلیل ختم نبوت : لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں

(۱) **لا الہ الا اللہ** (۲) **محمد رسول اللہ**

پہلے حصہ میں اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی گئی ہے اور دوسرے حصہ میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر نبوت و رسالت کا ذکر ہے۔

پہلے حصہ کے حروف بارہ ہیں۔ اور دوسرے حصہ کے حروف بھی بارہ ہیں۔ پہلے حصہ میں کوئی نقطہ نہیں اور دوسرے حصہ میں بھی کوئی نقطہ نہیں۔ جو پہلے حصہ کے حروف کی تعداد میں تبدیلی کرے وہ بھی کافر۔ اور جو دوسرے حصہ کے حروف کی تعداد میں تبدیلی کرے وہ بھی کافر' جو پہلے حصہ میں کوئی نقطہ لگائے وہ بھی کافر اور جو دوسرے حصہ میں کوئی نقطہ لگائے وہ بھی کافر۔

حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو حکم دینا ہوتا تو "یا" جو عربی زبان میں خطاب کے لئے آتا ہے' سے خطاب کرکے اور نبی کا نام لے کر حکم دیا جاتا تھا۔ مثلاً قرآن مجید میں یا آدم' یا نوح' یا ابراہیم' یا موسیٰ' یا عیسیٰ۔ مالک کائنات اپنے بھیجے ہوئے انبیائے کرام سے اسی طرح خطاب فرماتے رہے لیکن جب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو سارے قرآن مجید میں تاجدارِ ختم نبوت کو کہیں بھی "یا محمد" کہہ کر خطاب نہیں فرمایا۔ بلکہ سید المرسلین کو **یا ایھا النبی** اور **یا ایھا الرسول** سے خطاب فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل حضرت آدم' حضرت نوح' حضرت ابراہیم' حضرت موسیٰ' حضرت داؤد' حضرت یحییٰ' حضرت عیسیٰ علیہم السلام بھی اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں کہیں بھی **یا ایھا النبی** اور **یا ایھا الرسول** نہیں فرمایا اور اس لئے نہیں فرمایا کہ ان کے بعد نبی اور رسول آنے تھے۔ لیکن جس ذات اقدس کے بعد کوئی اور نبی و رسول پیدا نہیں ہونا تھا' اسے **یا ایھا النبی** اور **یا ایھا الرسول** کے خطاب سے نوازا گیا۔ لہٰذا کلمہ طیبہ سے ثابت ہوا کہ جس طرح اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں۔ ربوبیت اللہ پر ختم ہے اور نبوت و رسالت رسول اللہ پہ ختم ہے۔ خدا کے سوا جو خدائی کا دعویٰ کرے وہ فرعون' نمرود اور شداد ہے اور جو انہیں رب مانے وہ مشرک فی الربوبیت ہے۔ اور رسول اللہ کے بعد جو دعویٰ نبوت و رسالت

کرے' وہ اسود عنسی' مسیلمہ کذاب اور مرزا قادیانی ہے اور جو انہیں نبی مانیں وہ مشرک فی النبوت ہیں۔ دونوں قسم کے مشرکین اپنے جعلی خداؤں اور جعلی نبیوں سمیت جہنمی ہیں۔

○ تمام نبیوں نے اپنے بعد آنے والے نبیوں کے بارے میں پیش گوئیاں کیں لیکن جب رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپؐ نے کسی نئے نبی کے آنے کی پیش گوئی نہ کی بلکہ اعلان فرمایا—— **انا خاتم النبیین لا نبی بعدی**

○ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین کہا' خاتم المرسلین نہیں کہ مبادا اس کا مطلب کوئی یوں لے کہ رسالت ختم ہو گئی اور نبوت ختم نہیں ہوئی کیونکہ ہر نبی رسول نہیں ہوتا اور ہر رسول نبی ضرور ہوتا ہے۔ خاتم **النبیین** میں "**النبیین**" رسول اور نبی دونوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ لہٰذا آپ کی ذات اقدس پر نبوت و رسالت دونوں ختم ہو گئیں۔

○ محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم اول **النبیین** بھی ہیں اور آخر **النبیین** بھی کیونکہ عالم ارواح میں سب سے پہلے منصب نبوت آپ کو عطا کیا گیا اور بعثت میں سب سے آخر میں۔

آپ کی ہستی مبارک پر نبوت ختم ہوئی تو نبوت کے سارے کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے جملہ انبیائے کرام کو جزوی طور پر جو کمالات نبوت ملے تھے' وہ آپ کو کلی طور پر عطا کر دیئے گئے۔

حسن یوسف' دم عیسیٰ' ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

○ قانون فطرت ہے کہ ہر چیز کی ایک ابتداء ہوتی ہے اور ایک انتہا' نبوت کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی اور انتہا جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انتہا کے بعد کوئی گنجائش باقی نہیں رہا کرتی۔

○ بعثت محمدی سے پہلے خدا تک پہنچنے کے بہت سے دروازے تھے۔ یہ آدم کا دروازہ ہے' اس سے داخل ہو جایئے' خدا کا قرب مل جائے گا۔ یہ نوحؑ کا دروازہ ہے' اس سے داخل ہو جایئے' اللہ تک رسائی ہو جائے گی۔ یہ ابراہیمؑ کا دروازہ ہے' اس سے

داخل ہو جایئے' خدا مل جائے گا۔ یہ موسیٰؑ کا دروازہ ہے' اس سے داخل ہو جایئے' خدا مل جائے گا یہ موسیٰؑ کا دروازہ ہے' اس سے داخل ہو جایئے' اللہ کی معرفت نصیب ہو جائے گی' یہ عیسیٰؑ کا دروازہ ہے' مالک سے رابطہ ہو جائے گا۔ لیکن جب بعثت محمدیؐ ہو گئی تو یہ سارے چھوٹے چھوٹے دروازے بند کر دیئے گئے اور نبوت محمدیؐ کا "مین گیٹ" کھول دیا گیا اور رب ذوالجلال نے یہ اعلان کر دیا اب جو بھی مجھ تک پہنچنا چاہتا ہے' اسے "مین گیٹ" سے گزر کے آنا ہو گا۔

○ جس طرح ہر مسلمان کا ایک جسمانی باپ ہے اسی طرح ہر مسلمان کا ایک روحانی باپ ہے۔ جس کے جوتوں کی خاک کے ذروں پر جسمانی باپ کو قربان کیا جا سکتا ہے اس روحانی باپ کا نام نامی اسم گرامی "محمدؐ" ہے اگر کوئی شخص دوسرے جسمانی باپ کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ اپنی ماں کی عصمت کے سفینے کو اپنے ہاتھوں سے غرق کرتا ہے اور اگر کوئی دوسرے روحانی باپ کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ اپنے ایمان کی کشتی کو اپنے ہاتھوں سے ڈبو دیتا ہے لہٰذا جس طرح کسی مسلمان کا دوسرا جسمانی باپ نہیں ہو سکتا' اسی طرح کسی مسلمان کا دوسرا روحانی باپ (نبیؐ) نہیں ہو سکتا۔

تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت ختم نبوت نے پوری امت کو وحدت کی لڑی میں پرو رکھا ہے اور اس لڑی کے موتی مومنین کہلاتے ہیں۔ ختم نبوت کی وجہ سے آج اسلامی برادری عالمگیر برادری ہے' ختم نبوت کی بدولت سب کے رہبر و رہنما محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' ختم نبوت کے طفیل قرآن سب کا امام ہے' ختم نبوت کی برکت سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سب کا کلمہ ہے' ختم نبوت کی رحمت سے بیت اللہ سب کا قبلہ ہے۔ اگر نبوت کا دروازہ کھلا رہتا تو امت چھوٹی چھوٹی ٹکڑیوں میں بٹ جاتی لہٰذا رب رحیم' نبوت کا باب بند کر کے اور رحمتہ العالمینؐ کو مبعوث فرما کر اہل دنیا کو بے پایاں رحمت سے نوازا ہے۔

زمانہ رہتی دنیا تک سنائے گا زمانے کو
درود انکا' کلام انکا' پیام انکا' قیام ان کا

محمد طاہر عبدالرزاق
بی ایس سی۔ایم اے (تاریخ)

خاکپائے مجاہدین ختم نبوت